© rasailojaraid.com

انتخاب: ذوالکفل بخاری

از دل خیزد......

ایک اعرابی صحابی کی دعا جسے بارگاہ نبوت سے سندِ ستائش ملی

عَنْ اَنَس رضی اللّٰہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مَرَّ بِأَعْرَابِیٍّ وَھُوَ یَدْعُوْفِی صَلَاتِہٖ وَیَقُوْلُ:

یَامَنْ لَّاتَرَاہُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُہُ الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُہُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُہُ الْحَوَادِثُ وَلَا یَخْشَی الدَّوَائِرُ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَکَائِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْہُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَااَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ اِلَّا یَعْلَمُ مَا فِیْ قَعْرِہٖ وَلَا جَبَلٌ اِلَّا یَعْلَمُ مَا فِیْ وَعْرِہٖ اِجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ آخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ ایک اعرابی دیہاتی کے پاس سے گزرے، وہ نماز میں یہ دعا مانگ رہے تھے:

''اے وہ ذات جسے آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں، جس تک ہمارا وہم وگمان نہیں پہنچ سکتا، صفت کرنے والے جس کی صفت سے قاصر ہیں، جسے حوادثات نہیں بدل سکتے، جسے کسی مصیبت کا خوف نہیں، جو پہاڑوں کی مقدار اور سمندروں کے پیمانوں کو جانتا ہے اور جو بارش کی بوندوں، درختوں کے پتوں اور رات نے جس جس چیز کو اپنی تاریکی میں چھپایا اور دن نے جس جس چیز پر روشنی ڈالی سب کی تعداد کو جانتا ہے اور جس سے کوئی آسمان دوسرا آسمان اور کوئی زمین دوسری زمین کو چھپا نہیں سکتی۔ کوئی سمندر نہیں جس کی گہرائی اور کوئی پہاڑ نہیں جس کی کھدائی کو تو نہیں جانتا۔ بنادے میری عمر کی آخری گھڑی کو بہتر اور میرے اعمال کا آخری عمل نیک اور جس دن تجھ سے ملوں اس دن کو سب دنوں میں مبارک۔''

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا: تم انتظار کرو اور جب یہ دیہاتی (صحابی) نماز سے فارغ ہو جائے تو اسے میرے پاس لے آؤ۔ اُن صحابی نے نماز پڑھی تو اُنھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہدیے میں کچھ سونا آیا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سونا اٹھا کر اُنھیں دے دیا اور پوچھا: تم کون ہو؟ انھوں نے عرض کیا: میں قبیلہ بنی عامر بن صعصعہ کا ایک شخص ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے یہ سونا کیوں عطا کیا؟ اُنھوں نے کہا: اس لیے کہ آپ کے اور ہمارے درمیان قرابت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرابت کا واقعی حق ہے لیکن یہ سونا میں نے اس لیے دیا کہ تم نے میرے خالق کی بڑی اچھی تعریف کی اور اس سے میرا دل خوش ہوا۔

(''برگِ سبز'' مؤلفہ: مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی مدظلہ، ص: ۶۶، ۶۷/ بحوالہ ''خزائن الاسرار'' ص: ۴۳)

© rasailojaraid.com